© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

تذکرۃ القرار

مصنف: محمد الیاس الاعظمی

ناشر: دانش بک ڈپو۔ ٹانڈہ ضلع امبیڈکر نگر یوپی، سنہ اشاعت ۱۹۹۶ء صفحات ۲۱۶ قیمت ۵۰ روپے

تذکرہ وسوانح پر دارالمصنفین کے محققین نے جو قابل قدر کام انجام دیا ہے، جدید ہندوستان میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ سیرالصحابہ، سیرالصحابیات، بزم صوفیہ، تذکرۃ المحدثین، تذکرۃ الفقہاء اور تذکرہ مفسرین ہند اس زریں سلسلہ کی چند اہم کڑیاں ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف کا اگرچہ دارالمصنفین سے باضابطہ تعلق نہیں لیکن انھوں نے یہ کتاب وہاں کے علمی ماحول میں رہ کر، اس کے کتب خانہ سے استفادہ کرکے اور اس کے فاضل محققین کی رہنمائی میں تیار کی ہے اور بقول مقدمہ نگار مولانا مجیب اللہ ندوی "زبان وبیان اور اسلوب نگارش میں بھی علامہ شبلی اور ان کے تلامذہ کے علمی انداز تحریر کو اپنانے کی کامیاب کوشش کی ہے"۔ (ص۱۳)

علوم قرآنی میں ایک اہم علم تجوید وقراءت کا ہے۔ جن بزرگوں نے اس علم کو پروان چڑھایا اور اس کی خدمت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کردیں ان کے تذکرے یوں تو قدیم مآخذ ومراجع میں بکھرے ہوئے ہیں لیکن انھیں یکجا کرنے اور ان پر مستقل کتابیں لکھنے کی طرف کم توجہ کی گئی۔ اردو زبان میں بھی جو چند کتابیں ملتی ہیں ان میں صرف قرار سبعہ کا تذکرہ کیا گیا ہے اور وہ بھی بہت مجمل۔ زیر تبصرہ کتاب غالباً اب تک شائع شدہ تذکروں میں سب سے زیادہ جامع اور مفصل ہے۔ نیز اس میں قرار سبعہ کے علاوہ ان کے مشہور تلامذہ اور رواۃ کی بھی سوانح بیان کی گئی ہے۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے جیسا کہ خود مصنف نے اپنے دیباچہ میں اشارہ کیا ہے — کہ یہ صرف قرار کرام کا تذکرہ ہی نہیں ہے بلکہ ان کے عہد کی ایک مختصر تاریخ بھی ہے۔ اس سے جہاں مسلمانوں کی دینی ودنیوی سعادت وفلاح اور ان کی معراج کمال کا اندازہ ہوتا ہے وہیں اس دور کے فتنوں پر بھی روشنی پڑتی ہے"۔ (ص۱۵)

یہ کتاب بنیادی مآخذ ومراجع کو سامنے رکھ کر تالیف کی گئی ہے اور ہر جگہ ان کے حوالے بھی دیے گئے ہیں۔ کہیں کہیں ثانوی مراجع کے حوالے کھٹکتے ہیں، مثلاً ص۹ پر الفہرست، کا حوالہ اردو دائرۃ المعارف الاسلامیہ کے واسطے سے دیا گیا ہے۔ ابن ندیم کی الفہرست بہت عام اور

© rasailojaraid.com